© rasailojaraid.com



● ماہنامہ '' آبِ حیات'' لاہور (خصوصی شمارہ ''صدام حسین شہید نمبر'')　مدیر: مولانا محمود الرشید حدوٹی مدظلہ

ماہنامہ '' آبِ حیات'' لاہور سے شائع ہونے والا ایک معیاری اسلامی ماہنامہ ہے۔ بہترین مشمولات، اسلامی معلومات، عمدہ طباعت اور خوبصورت سرورق کے ساتھ اس کی باقاعدہ اشاعت نے اسے ان گنت اسلامی و دیگر ماہناموں کی صوف میں ایک امتیازی شان عطا کی ہے اور اس کا کریڈٹ بجا طور پر اس کے فاضل مدیر محترم مولانا محمود الرشید حدوٹی مدظلہ کو جاتا ہے۔ زیرِ تبصرہ شمارہ خاص نمبر ہے جس کا موضوع صدام حسین شہید اور ان کی جرأت مندانہ شہادت ہے۔

فاتح بیت المقدس صلاح الدین ایوبی کے ہم وطن، عراق کے مردِ آہن صدام حسین شہید کی ستر سالہ ہر دم ہنگامہ خیز اور جہدِ عملی سے لبریز زندگی ایک نہایت ہی عجیب انداز میں تمام ہو چکی ہے۔ امریکی مفادات کی یرغمال عدالت نے ان کو پھانسی کی سزا سنائی اور پھر اس پر عمل درآمد بھی کرایا۔ ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور شیعہ اقلیت کی نسل کشی کے الزامات تھے۔

صدام حسین اب اس دنیا میں نہیں رہے مگر جس جگر داری کے ساتھ انھوں نے موت کو گلے لگایا' اس سے امریکہ سمیت تمام اسلام دشمن طاقتوں کو واضح ہو گیا کہ مسلمان چاہے کتنا ہی بے عمل اور کیسا ہی گیا گزرا کیوں نہ ہو جب وہ توبہ کر کے اللہ تعالیٰ پر یقین کامل کے ساتھ باطل کے مقابل کھڑا ہوتا ہے تو پھر موت کو سامنے دیکھ کر بھی اس کے قدم ڈگمگاتے نہیں' وہ سینہ تان کر آگے بڑھتا ہے اور موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر الٹا اسے ڈرا دیتا ہے۔

صدام حسین کی موت ایک مجاہد جرنیل، ایک شیر دل رہنما اور ایک پُر یقین مسلمان کی موت ہے بلکہ موت کیا ہے فیض کے دو شعروں کا عملی نمونہ ہے:

کرو کج جبیں پہ سرِ کفن مرے قاتلوں کو گماں نہ ہو
کہ غرورِ عشق کا بانکپن پسِ مرگ ہم نے بھلا دیا

اور

مرے چارہ گر کو نوید ہو صفِ دشمناں کو خبر کرو
جو وہ قرض رکھتے تھے جان پر وہ حساب آج چکا دیا

(تبصرہ: صبیح ہمدانی)

© rasailojaraid.com